



پریس ریلیز

نمبر: 104-2021

تاریخ: 04.06.2021

مضبوط فلاحی وجوہات کی بناء پر قرنطینہ ہوٹلوں سے مستثنیات

حکومت نے ایسے افراد کے لیے ایک انتہائی محدود درخواست اسکیم قائم کی ہے جو خاص طور پر مضبوط وجوہات کے حامل ہیں تاکہ قرنطینہ ہوٹلوں سے مستثنیٰ ہوسکیں۔

وزیر برائے انصاف و ہنگامی صورتحال مونیکا میلینڈ نے کہا، اگرچہ ہمیں اب بھی قرنطینہ ہوٹلوں کے لئے سخت قوانین کی ضرورت ہے، کچھ خاص معاملات میں مستثنیات ضروری ہیں۔ لہذا یہ اچھا ہے کہ ہم نے اب یہ اسکیم اپنی جگہ پر رکھی ہے، لیکن اس بات پر زور دیا ہے کہ جو لوگ یہ استثنائی حاصل کرتے ہیں انہیں گھر میں یا کسی مناسب جگہ پر قرنطینہ کرنا پڑے گا۔

یہ اسکیم ڈائریکٹوریٹ امیگریشن (UDI) کے تحت ہے، جس نے www.udi.no پر اپنی اپ لوڈ سروس تشکیل دی ہے۔ یو ڈی آئی نے 31 مئی کو درخواست کا حل شروع کیا۔ اب تک 400 سے زیادہ درخواستیں موصول ہو چکی ہیں۔

کوویڈ 19 قواعد 5 کے مطابق، چوتھا پیراگراف لیٹر سی، سی ایف 5 c پانچواں پیراگراف، کے تحت مسافر قرنطینہ ہوٹل میں ٹھہرنے کی ذمہ داری سے استثنائی کے لئے درخواست دے سکتے ہیں اگر "مضبوط فلاح و بہبود کے تحفظات" یا "دیگر مجبور وجوہات" موجود ہوں اور ان کے پاس قرنطینہ کی مدت کے دوران قیام کے لیے ایک اور مناسب جگہ موجود ہو۔

اس کا مقصد ایک مستثنیٰ اصول کے طور پر ہے، اور جو "مضبوط فلاحی تحفظات" یا "دیگر مجبور وجوہات" تشکیل دیتا ہے اس کا اندازہ صرف داخلے کے وقت کی صورتحال کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ ملک سے باہر سفر کا مقصد بنیادی طور پر اس تناظر میں نہیں ہے۔



"مضبوط فلاحی تحفظات" مثال کے طور پر ہوسکتے ہیں:

- بیماری یا بیماری جس کے لیے خصوصی طبی مدد اور سہولیات کی ضرورت ہوتی ہے جو قرنطین ہوٹل پیش نہیں کرسکتے ہیں
- قریب المرگ یا شدید بیمار مریضوں سے ملنے کے لئے ناروے کا سفر کرنے والے۔ "سنگین" بیماری کے تقاضے کی سختی سے ترجمانی کرنی چاہئے اور اس حقیقت سے منسلک ہونا چاہئے کہ مرنے والے لوگوں کے دوروں کے لئے بھی ایک استثناء منظور کیا جاتا ہے۔ ممکنہ مہلک نتیجہ کے ساتھ اعلیٰ شدت کی ذہنی یا جسمانی بیماری کی ضرورت ہے
- کسی قریبی رشتہ دار کی نماز جنازہ یا آخری رسوم میں شرکت کے لئے ناروے کا سفر کرنے والے
- اپنے ہی بچے کی پیدائش پر حاضر ہونے کے لئے ناروے کا سفر کرنے والے
- وہ لوگ جو لے پالک بچے کو لے کر گھر ناروے لوٹتے ہیں
- کمسن بچے جنہیں پیراگراف 5 کے چوتھی دفعہ لیٹر ایچ میں چھوٹ نہیں ملتی ہے ، اور اگر کوئی استثناء نہیں لیا جاتا ہے تو انہیں قرنطینہ ہوٹلوں میں تنہا رہنا پڑے گا۔

[یہاں تدریجی طور پر دوبارہ کھانے کے حکومتی منصوبے کے بارے میں مزید پڑھیں](#)